نکاح کی فضیلت
مؤلف
محمد شہباز خان قادری
Email;
shahbazqadri988@gmail.com

وجہ کیا تھی؟؟؟

الحمد للہ رب السمٰوٰت والارض الذی وفقنی ان اجمع
بعض فوائد النکاح والصلوٰۃ والسلام علی محبوب رب السمٰوٰت
والارض الذی اوصل خلق اللہ الی رحمۃ رب السمٰوٰت
والارض و ھدیٰ الیٰ النکاح عن الزنا۔
وعلیٰ اٰلہ الطیبین واصحابہ اجمعین

اما بعد۔ فی زمانہ جہاں دیگر گناہ کبیرہ ہماری تباہی کا سبب عظیم ہیں
وہیں سب سے زیادہ جو چیز ہمیں اور ہمارے ایمان
کو تباہ کر رہی ہے وہ ہے""""زنا""""
اسی تباہی سے بچنے کے لیے آج سے پندرہ سو سال پہلے
محسن انسانیت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے متنبہ کر دیا تھا اور
ساتھ ساتھ کامیابی، ترقی اور صحت کا راز بھی بتا دیا تھا
اور وہ ہے""""نکاح""""
اسی مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے نکاح کے کچھ فضائل و فوائد
اکٹھے کرنے کی سعی کی ہے۔ اللہ کریم قبول عام عطا فرمائے۔۔ آمین

فقیر حقیر پر تقصیر
محمد شہباز خان قادری

نکاح کے فوائد

فائدہ نمبر 1

نکاح سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری اور میٹھی سنّتِ مبارکہ ہے اور جو تاجدارِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنّتِ مبارکہ سے محبت رکھے وہ جنّتی ہے۔ چُنانچہ حدیثِ پاک میں آتا ہے جس نے میری سُنّت کے ساتھ محبت کی بے شک اس نے میرے ساتھ محبت کی اور جس نے میرے ساتھ محبت کی وہ میرے ساتھ جنّت میں ہوگا۔ (ترمذی، ص ۹۲، ج ۲ ۔ مشکوۃ، ص ۱۲۰)

فائدہ نمبر 2

نکاح کے ذَرِیعے اِنسان اپنے دِین کی حفاظت کرتا ہے اور شہوت جو ہتھیار ہے شیطان کا، اسے اپنے سے دُور کرتا ہے اس لئے تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے نکاح کیا اس نے اپنے آدھے دِین کو حفاظت میں لے لیا۔ نیز نکاح اولاد کی نیّت سے کرنا چاہئے شہوت کے لئے نہیں۔

فائدہ نمبر 3

نکاح کی بدولت عورَت سے موانست ہوتی ہے اور ان کے پاس بیٹھنے سے اور مزاح کرنے سے دِل کو راحت ہوتی ہے اور آسائش کے ذَرِیعے سے شوقِ عبادت تازہ ہوتا ہے۔ امیرُ المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ راحت وآسائش دِل سے دفعۃً نہ چھین لو کہ اس سے دِل نابینا ہو جائے گا۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

فائدہ نمبر 4

نکاح کے فوائد میں یہ بھی ہے کہ والدَین کو اولاد کی پرورش اور نگہداشت میں شفقت اُٹھانا پڑتی ہے اور یہ بات اجرِ عظیم ہے۔
چُنانچہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک دِن جہاد میں شریک تھے تو اس حالت میں اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ کوئی ایسا بھی عمل ہے جو ہمارے اس جہاد والے عمل سے بھی فوقیت رکھتا ہو اور باعثِ اَجر ہو، دوستوں کے استفسار پر فرمایا، وہ جہاد سے افضل عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کے بچے ہوں ان بچوں کو رات سوتے میں کپڑے اُتر جاتا ہے تو باپ میٹھی نیند چھوڑ کر ان بچوں کو سنبھالتا ہے ان کو کپڑے سے ڈھانپتا ہے اور یہ عمل اس جہاد والے عمل سے افضل ہے۔ (احیاء العلوم، ص ۳۳، ج ۲)

فائدہ نمبر 5

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ عزوجل جنّت میں کسی مومن بندے کے دَرَجے بُلند کرتا ہے تو وہ بندہ عرض کرتا ہے یا اللہ عزوجل یہ میرے دَرَجے کس وجہ سے بلند کئے گئے ہیں؟ اللہ عزوجل فرماتا ہے، اے بندے تیرے بیٹے تیرے لئے دُعا اور استغفار کی ہے اس وجہ سے تیرے درجے بلند کئے گئے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ انسان ایک اولاد چھوڑ جائے تو یہ بہت بڑا اِنعام ہے اور یہ سے نکاح کے ثمرات میں سے ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ انسان ایک اولاد چھوڑ جائے تو یہ بہت بڑا اِنعام ہے اور یہ سے نکاح کے ثمرات میں سے ہے۔

فائدہ نمبر 6

نکاح کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ عورت گھر کی نگہبانی اور کام کاج کھانا پکانا، برتن دھونا، جھاڑو دینا ایسے کاموں کیلئے کفایت کرتی ہے اگر مَرد ایسے کاموں میں مشغول ہوگا تو علم وعَمل اور عبادت سے محروم ہوگا اس لئے دِین کی راہ میں عورَت اپنے خاوند کی یار و مددگار ہوتی ہے۔ اس بناء پر حضرت ابوسلیمان درانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک عورت امورِ دُنیا سے نہیں ہے بلکہ اسبابِ آخرت سے ہے یعنی تجھے فارغ البال رکھتی ہے تاکہ آخرت کے کاموں میں مشغول رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ ایمان کے بعد نیک عورت سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔

فائدہ نمبر 7

نکاح کے فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ شادی کے بعد اگر انسان بدکاری اور بدنگاہی سے بچنا چاہے تو بآسانی بچ سکتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، اے نوجوانو! جو کوئی تم سے نکاح کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ شادی کرے کیونکہ شادی کرنے سے انسان بدنگاہی اور بدکاری سے بچ جاتا ہے اور اگر کسی کو نکاح کی استطاعت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

فائدہ نمبر 8

خواجہ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کتاب قوت القلوب میں نَقل کرتے ہیں کہ جب عورَت کے ساتھ اس کا خاوند کھیلتا ہے اس کے بوسے لیتا ہے تو اس کو اتنی نیکیاں ملتی ہیں جتنی اللہ عزوجل کو منظور ہیں اور جب دونوں غُسل کرتے ہیں تو اللہ عزوجل پانی کے ہر قطرے سے ایک فِرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ عزوجل کی تسبیح بیان کرتا ہے اور اس تسبیح کا ثواب دونوں خاوند بیوی کو عطا ہوگا۔

فائدہ نمبر 9

جب مَرد اپنی بیوی کو دیکھتا ہے اور بیوی اپنے خاوند کو دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کی طرف رَحمت کی نظر فرماتا ہے اور جب خاوند اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑتا ہے تو دونوں خاوند بیوی کے گناہ جھڑتے ہیں حتیٰ کہ اُنگلیوں کے درمیان سے بھی گناہ جھڑتے ہیں۔ (جامع صغیر، ص۷۸)

فائدہ نمبر 10

شادی شدہ کی ایک رَکعت غیر شادی شدہ کی ستّر رکعتوں سے افضل ہے۔ (احیاء العلوم)

فائدہ نمبر 11

شادی شدہ مسلمان کی غیر شادی شدہ پر ایسی فضیلت ہے، جیسی فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے کی فضیلت گھر بیٹھنے والے پر ہے۔
(احیاء العلوم)

فائدہ نمبر 12

نکاح سے استقامت بھی حاصِل ہوتی ہے یعنی عورتوں کی ضروریات مہیا کرنا، کسی ناگوار بات پر صَبْر کرنا نیز ان کو راہ شرح پر قائم رکھنا اور یہ بڑی کوشش پر موقوف ہے اور یہ کوشش بہتری عبادت ہے۔
حدیث شریف میں ہے کہ بیوی کو نفقہ دینا خیرات دینے سے بہتر ہے اور بزُرگوں نے فرمایا کہ اہل وعیال کے لئے کسبِ حلال کرنا ابدالوں کا کام ہے۔

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk
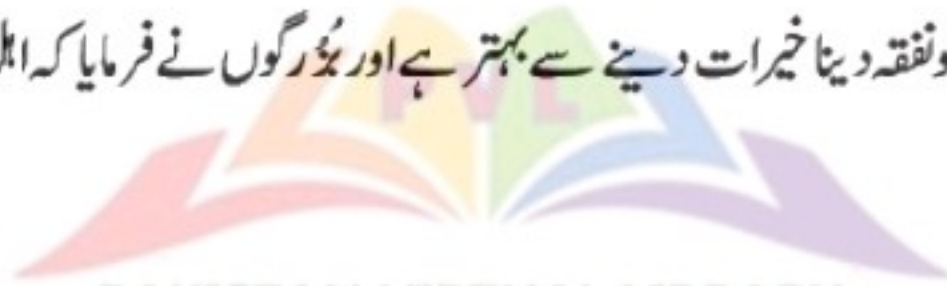
فائدہ نمبر 13

نکاح شہوانی قوتوں کی لگام ہے اور نکاح نگاہوں کی پاکیزگی کا ذَرِیعہ، نکاح جوہر عصمت کے تحفظ کا ایک حصار ہے اور ذِہن منظر کی آوارگی پر ایک پہرہ۔ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے جو خدا سے پاک وصاف ہو کر ملنا چاہے اسے چاہئے کہ آزاد اور شریف عورتوں سے نکاح کرے۔

فائدہ نمبر 14

اس بات کا عام مشاہدہ ہے کہ مرد اور عورَت کے جسمانی نشوونما کی کماحقہ، تکمیل اور اس میں شادابی اور نکھار میاں بیوی کے باہم ازدواجی تعلقات کے بعد ہی آتا ہے۔ چُنانچہ لڑکیاں دُلہن بننے کے بعد جب کچھ دِن سسرال میں رہ جاتی ہیں تو قدرتی طور پر ان کے رنگ وروپ کو بانک پن مل جاتا ہے اور بدن واضح تبدیلیوں کی سرحد میں داخل ہو جاتا ہے۔ مرد کا جسم بھی اپنے نشوونما کی تکمیل میں کچھ اس طرح کی کیفیات سے دوچار رہوتا ہے۔

فائدہ نمبر 15

بسا اوقات نا قابل فہم اور پیچیدہ بیماریوں کا علاج حکماء فوری طور پر شادی تجویز کرتے ہیں اس بات کا بھی مشاہدہ ہے کہ کبھی کبھی نوجوان لڑکیوں کا دورہ اور ہسٹریا کی کیفیت بھی شوہروں کے پاس جانے سے ٹھیک ہوجاتی ہے اور کبھی انتہائی پیچیدہ بیماریاں جو ہزار دَوا اور علاج کے بعد بھی نہیں ٹھیک ہوتیں۔ جب عورت کا پہلا بچہ ہوا خود بخود ختم ہوگئیں اور عورت تندرست و توانائی ہوگئی۔ نیز مردوں کا سالہا سال کا جریان اور دیگر کئی بیماریاں نکاح کرنے کے بعد خود ہی رفع ہوگئیں یہ عام طور پر مشاہدات ہیں جن کے لئے اصول بقراط، فصول جالینوس یا قانون ابن سینا سمجھنے کی ضرورت نہیں۔

فائدہ نمبر 16

شادی کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے ذَرِیعے دشمن دوست، بدخواہ خیر خواہ، کمزور توانا، غیر اپنے اور اجنبی حقیقی بن جاتے ہیں، نفرت محبت اور عداوت دوستی کا لباس پہن لیتی ہے۔ عربوں کی دوستی اور ان کی دشمنی بہت مشہور چیز تھی۔ شادی کے ذَرِیعے اجنبیوں اور دشمنوں کو اپنی طرف مائل کرنے کی پوری کوشش کرتے اور وہ نکاح کے ذَرِیعے نفرت کو محبت اور عداوت کو دوستی میں بدل دیتے جس کی بہت سی مثالیں ہیں۔

فائدہ نمبر 17

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

احیاء العلوم میں ہے کہ قِیامت کے دِن جب حساب شروع ہوگا اور میدانِ حشر میں مسلمانوں کے بچے جمع ہوں گے تو پھر اللہ عزَّ وجل فِرِشتوں سے فرمائے گا ان بچوں کو جنّت میں لے جاؤ وہ بچے جب جنّت کے دروازے پر پہنچیں گے تو وہاں رُک جائیں گے فِرِشتے ان سے کہیں گے **مرحبا مرحبا** یہ مسلمانوں کے بچے ہیں، اے بچو، جنّت میں داخل ہوجاؤ کیونکہ تم پر کوئی حساب نہیں۔ یہ سن کر وہ بچے کہیں گے اے فِرِشتو ہمارے ماں باپ کہاں ہیں ان سے جنّت کے فرشتے کہیں گے تمہارے والدَین تم جیسے نہیں ان کے ذِمّہ گناہ اور غلَطیاں ہیں لہٰذا ان کا حساب ہوگا یہ سن کر وہ بچّے جنّت کے دروازے پر پہنچیں گے اور شور مچائیں گے اللہ عزَّ وجل جو کہ سب کچھ جانتا ہے فرشتوں سے پوچھے گا یہ شور کیسا ہے ملائکہ کرام عرض کریں گے، یا اللہ عزَّ وجل یہ مسلمانوں کے بچے ہیں وہ رو رہے ہیں اور کہتے ہیں ہم اپنے والدَین کے بغیر جنّت میں نہیں جائیں گے اس پر اللہ عزَّ وجل فرمائے گا اے فرشتو! محشر کے میدان میں گھوم جاؤ اور ان بچوں کے والدین کو تلاش کر کے ان کے ساتھ ہی جنّت میں بھیج دو۔

پیارے اسلامی بھائیو! ان بچوں کے والدین ان کی بَرَکت سے بغیر حساب ہی جنّت پہنچ جائیں گے اور یہ ساری بَرَکتیں شادی کی ہیں جس کی وساطت سے اولاد ہوئی۔

فائدہ نمبر 18

تاجدارِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کی نماز اچھی ہو اور اس کے اہل وعیال زیادہ ہوں مال کی قلت ہو اور وہ مسلمان غیبت سے بچا رہے وہ میرے ساتھ جنّت میں داخل یوں گا جیسے ہاتھ کی یہ دو اُنگلیاں ہیں۔ (احیاء العلوم)

فائدہ نمبر 19

فرمایا تاجدارِ مدینہ، سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے، جس نے اپنی دو بیٹیوں کی پرورش کی حتیٰ کہ وہ دونوں بالغ ہوگئیں وہ مسلمان قِیامت کے دِن میرے ساتھ یوں ہوگا جیسے یہ اُنگلیاں ملی ہوئی ہیں۔

ان احادیثِ مبارکہ سے پتہ چلا کہ شادی بہُت بڑی نیکی اور مقبول ترین نیکی ہے۔

فائدہ نمبر 20

شادی سے انسان کو ذہنی، قلبی، طبعی، جنسی سکون ملتا ہے جو ایک انسانی زندگی کے لئے بہت اہم ہے۔ دِل ودماغ اور ذہن کا سکون ایک بڑی نعمت ہے جو شادی کے بغیر میسر نہیں۔

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbookfree.pk

فائدہ نمبر 21

نکاح انسانی سکون کا سرچشمہ اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے قرآن مومنین کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، "اے ہمارے ربّ ہمیں دے ہماری بیویاں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔" (سورہ فرقان، پ ۱۹، ع ۴)

فائدہ نمبر 22

شادی کا سب سے بڑا دِینی فائدہ یہ ہے کہ اس سے بندے کا دِین تقویٰ اور اخلاق مضبوط ہوجاتا ہے۔ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے نکاح کرلیا اس کا آدھا دِین محفوظ ہوگیا۔

فائدہ نمبر 23

نکاح کرنے میں بے انتہا مصلحتیں ہیں دِین و دنیا کے کام اس سے دُرُست ہوجاتے ہیں اور بڑی بات یہ ہے کہ فائدہ اور ثواب کا ثواب کیونکہ میاں بیوی کے پاس بیٹھ کر محبت، پیار کی باتیں، ہنسی دِل لگی میں دِل بہلانا نَفل نمازوں سے بھی بہتر ہے جیسا کہ پہلے بھی مذکور ہو چکا۔

فائدہ نمبر 24

حدیث شریف میں ہے کہ عورَتوں سے نکاح کرو وہ تمہارے لئے مال لائیں گی مال لانے کا مطلب یہ ہے کہ میاں بیوی دونوں سمجھدار اور ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں۔ ایسی حالت میں مَرد یہ سمجھے کہ میرے ذِمّے خرچہ بڑھ گیا ہے کمانے میں زیادہ کوشش کرے گا اور عورَت ایسا نظام کرے گی جو مرد نہیں کرسکتا اور اس حالت میں راحت اور بے فِکر لازم ہے اور مال کا فائدہ یہی بے فِکری اور راحت ہوتا ہے۔

http://www.rehmani.net

منگنی ازدواجی زندگی کا پہلا قدم

عورت کو نکاح کا پیغام اور دعوت دینا اور بات چیت کے بعد شادی کا عہد کرنا اور شادی کی بات پختہ کرلینا منگنی کہلاتا ہے۔ منگنی ازدواجی زندگی کی پہلی سیڑھی ہے یہ پہلا قدم سوچ سمجھ کر اور دانش مندی سے اُٹھانا چاہئے کیونکہ یہاں سے ہی ازدواجی زندگی کی بنیاد پڑتی ہے اور ازدواجی زندگی کی بنیاد منگنی ہی ہے اس مرحلے میں لڑکی اور لڑکا ایک دوسرے کا انتخاب کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اس مرحلہ میں جو انتخاب ہوجاتا ہے پھر اس انتخاب کو نکاح کے ذریعے رشتۂ ازدواج میں منسلک کردیا جاتا ہے ازدواجی زندگی کی کامیابی کا انحصار اس پہلے قدم پر ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ یہ قدم بڑا سوچ سمجھ کر چھان بین کرکے لڑکے اور لڑکی کی ذہنی ہم آہنگی کو دیکھتے ہوئے اُٹھانا چاہئے اس میں کسی قسم کی جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہئے۔

ازدواجی زندگی کا پہلا زینہ نیک خاوند اور نیک بیوی

ازدواجی زندگی کا پہلا زینہ یہ ہے کہ مرد اپنے لئے کسی ایسی عورت کا انتخاب کرے جو نیک، پاک باز، سلیقہ شعار، تعلیم یافتہ اور حسنِ اخلاق والی ہو اور مرد کو عورت کی صورت پر سیرت کو ترجیح دینا چاہئے اور عورت کو ایسے خاوند کا انتخاب کرنا چاہئے جو دین پر عمل کرنے والا ہو اور اخلاقِ حسنہ کا مالک ہو تعلیم یافتہ ہو عقل مند اور سمجھ دار ہو۔ حدیثِ مبارکہ ہے حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص نکاح کا پیغام بھیجے جسکے دین اور اخلاق سے تم راضی ہو تو اس سے نکاح کرادو اگر ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور لمبا چوڑا فساد رونما ہوگا۔

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے حسن و جمال کی وجہ سے اور اس کے حسب ونسب کی وجہ سے اور اس کے دِین کی وجہ سے لیکن دیکھو تم دین والی عورت سے نکاح کرنا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

http://www.rehmani.net

منگیتر کو دیکھنا

منگنی کرنے سے پہلے عورت کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ ضرور دیکھ لینا چاہئے یہ عجیب بات ہے کہ جن کی شادی ہونی ہے اور دونوں نے ایک دوسرے کا بستر بننا ہے اور جنہوں نے ایک ساتھ زندگی بسر کرنی ہے ان کا ایک دوسرے کو دیکھنا، بات چیت کرنا، ایک دوسرے کو پسند کرنا بہت معیوب تصوّر کیا جاتا ہے اور ان کو ایک دوسرے سے ملنے کی اجازت نہیں دی جاتی جو کہ اسلام کی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے۔ اسلام نے عورت اور مرد کو اپنی پسند کی شادی کرنے کی اجازت دی ہے۔ جیسا کہ قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے، نکاح کرو ان عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں۔

اگر مرد کو عورت دیکھنے کی اجازت ہی نہ دی جائے تو وہ عورت کو پسند کیسے کرے گا جب تک مرد عورت سے ملے گا نہیں، اس سے بات چیت نہیں کرے گا اور اس کو دیکھے گا نہیں تو مرد کی پسند اور ناپسند کا کس طرح پتا چلے گا اس لئے ضروری ہے کہ منگنی کے وقت مرد کو عورت سے گفتگو کرنے اور اسے دیکھنے کا موقع دیا جائے۔